حصن المسلم اردو
HISNULMUSLIM
سلام سے پہلے
مسنون دعائیں
(صحیح احادیث کی روشنی میں)
URDU DAWAH CLIPS
UrduDawahClips
IslamicUrduGraphics
اردو URDU
گرافکس GRAPHICS
سلامک ISLAMIC
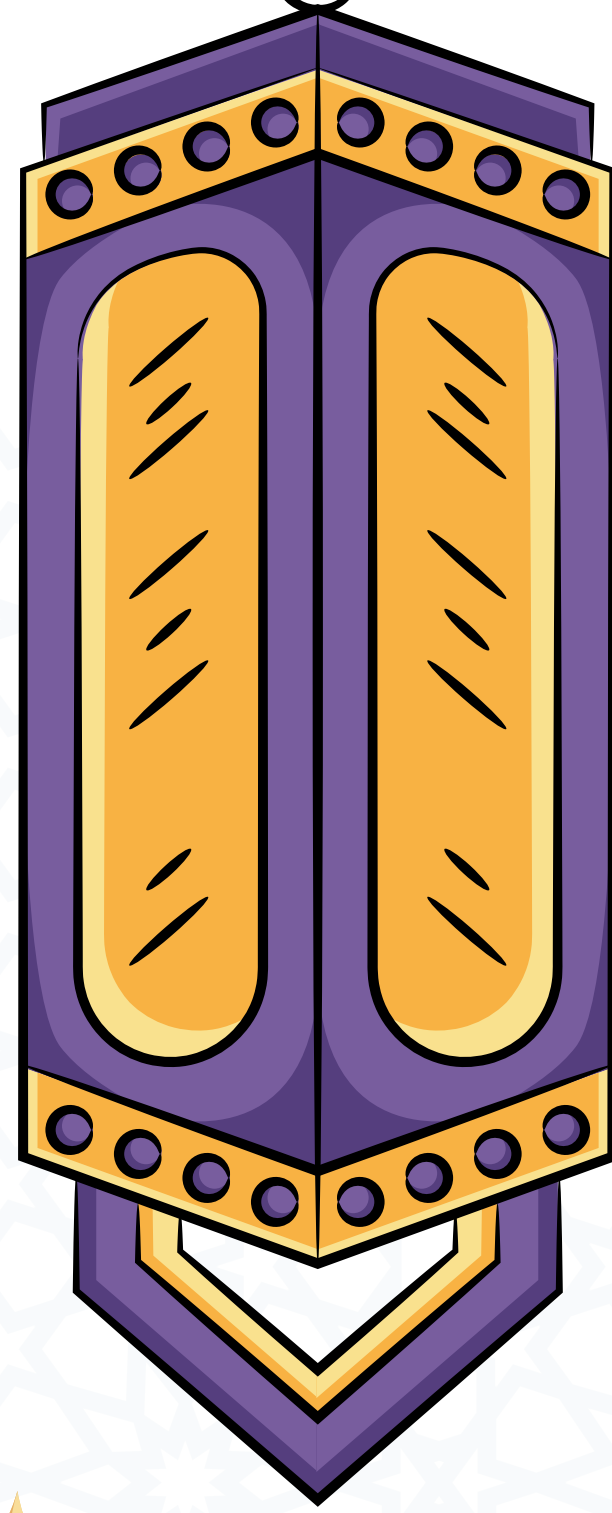
سلام سے پہلے دعائیں

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ہر قسم کی قولی، تمام بدنی اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اے نبی (ﷺ)! آپ پر سلام، اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں ●

تشہد کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراھیم (علیہ السلام) اور آل ابراھیم (علیہ السلام) پر یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے، اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراھیم (علیہ السلام) اور آل ابراھیم (علیہ السلام) پر یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے ●

● صحیح بخاری:831، صحیح مسلم:897 ● صحیح بخاری:3370

سلام سے پہلے دعائیں

2

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازوج (مطہرات) اور آپ ﷺ کی اولاد پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی آلِ ابراہیم (علیہ السلام) پر اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ کی ازواج (مطہرات) اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی آل ابراہیم (علیہ السلام) پر، یقیناً تو قابل تعریف بڑی شان والا ہے ●

آخری تشہد میں سلام سے پہلے دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

اے اللہ! بے شک میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور میں زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں ●

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

اے اللہ! بے شک میں قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں ●

● صحیح بخاری:3369، صحیح مسلم:911 واللفظ لہ ● صحیح بخاری:832، صحیح مسلم:1325 واللفظ لہ

● صحیح بخاری:832، صحیح مسلم:1324 واللفظ لہ

3

سلام سے پہلے دعائیں

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے بچوں کو یہ کلمات دعائیہ اسطرح سکھاتے تھے جیسے معلم بچوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور فرماتے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے بعد ان کلمات کے ذریعے اللہ کی پناہ مانگتے تھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ اَنۡ اُرَدَّ اِلٰۤى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ الدُّنۡيَا وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ

اے اللہ میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ مجھے رذیل عمر کی طرف پھیر دیا جائے اور میں دنیاوی فتنوں سے اور عذاب قبر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں ●

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں آئے، ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا اور دعا مانگتے ہوئے وہ اپنی دعا میں (نیچے کلمات) کہہ رہا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو اس نے کس چیز سے دعا کی ہے؟ اس نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعہ دعا کی ہے کہ جب بھی اس کے ذریعہ دعا کی جائے گی اللہ اسے قبول کر لے گا، اور جب بھی اس کے ذریعہ کوئی چیز مانگی جائے گی اسے عطا فرما دے گا.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الۡحَمۡدَ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ وَحۡدَكَ لَا شَرِيۡكَ لَكَ، اَلۡمَنَّانُ، بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ذُوالۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تیرے ہی لیے حمد ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تو بہت احسان کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کو بغیر مثال کے پیدا کرنے والا ہے، جلال اور عظمت والا ہے ●

● صحیح بخاری: 6390، 6370

● سنن ترمذی: 3544، سنن ابی داود: 1495، سنن ابن ماجہ: 3858 واللفظ لہ، سنن نسائی: 1301 وسندہ صحیح

سلام سے پہلے دعائیں

4

بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے ہوئے سنا تو فرمایا : قسم ہے اس رب کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اس شخص نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے وسیلے سے مانگا ہے کہ جب بھی اس کے ذریعہ دعا کی گئی ہے اس نے وہ دعا قبول کی ہے، اور جب بھی اس کے ذریعہ کوئی چیز مانگی گئی ہے اس نے دی ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ
وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی معبود ہے تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے، تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا کیا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہی ہے ●

محجن بن ادرع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں گئے، تو دیکھا کہ ایک آدمی اپنی نماز پوری کرچکا ہے، اور تشہد میں ہے اور کہہ رہا ہے (نیچے دعا)، تو رسول اللہ ﷺ نے تین بار فرمایا : اس کے گناہ بخش دیے گئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ یَآ اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا کیا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہی ہے، یہ کہ تو میرے گناہ معاف فرما، بے شک تو ہی بخشنے والا اور انتہائی رحم کرنے والا ہے اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اس لیے سوال کرتا ہوں کہ یقیناً تو اکیلا ہے، یکتا ہے، بے نیاز ہے ●

● سنن ترمذی:3475 واللفظ لہ، سنن ابی داود:1493، سنن ابن ماجہ:3857، وسندہ صحیح

● سنن نسائی:1302 واللفظ لہ، سنن ابی داود:985، وسندہ صحیح

سلام سے پہلے دعائیں

اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیَاةَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَیْرًا لِّیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِی الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْغِنٰی وَالْفَقْرِ وَاَسْئَلُكَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَاَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَآءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآئِكَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، اَللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَةِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا ھُدَاةً مُّھْتَدِیْنَ

اے اللہ! اپنے غیب جاننے اور مخلوق پر قدرت رکھنے کے باعث مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تیرے علم کے مطابق میرے لیے زندگی بہتر ہو اور مجھے اس وقت موت دینا جب تیرے علم کے مطابق میرے لیے موت بہتر ہو، اے اللہ! بے شک میں حاضر اور غائب (دونوں حالتوں) میں تجھ سے تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے خوشنودی اور ناراضی (دونوں حالتوں) میں کلمہ حق کی توفیق کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے مال داری اور تنگ دستی میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے تیرے فیصلوں پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک مانگتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے چہرے کے دیدار کی لذت کا سوال کرتا ہوں اور تیری ملاقات کے شوق کا (جو) بغیر کسی تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے (حاصل) ہو، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ رہنما بنا دے ●

● سنن نسائی: 1306 وسندہ صحیح

6

سلام سے پہلے دعائیں

ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جسے میں نماز میں پڑھا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، لہٰذا مجھے اپنی طرف سے خاص بخشش عطا فرما اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو ہی بخشنے والا اور انتہائی رحم کرنے والا ہے ●

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشہد اور سلام کے بیچ میں کہتے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! جو کچھ میں پہلے کر چکا ہوں اور جو کچھ بعد میں کیا، جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ میں نے علانیہ کیا اور جو میں نے زیادتی کی، اور وہ جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، (سب) معاف فرما، تو ہی آگے کرنے والا ہے (نیکی میں) اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے ●

معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے دونوں ہاتھ پکڑے، اور فرمایا: اے معاذ! میں تم سے محبت کرتا ہوں، تو میں نے عرض کیا: اور میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں اللہ کے رسول! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر تو تم ہر نماز میں یہ دعا پڑھنا نہ چھوڑو

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے اللہ! اپنا ذکر کرنے اور بہترین (طرز پر) عبادت کرنے میں میری مدد فرما ●

● صحیح بخاری:834، صحیح مسلم:6869 ● صحیح مسلم:1812 ● سنن نسائی:1304، وسندہ صحیح